احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 19/اپریل 2008ء 12 ربیع الثانی 1429 ہجری 19 شہادت 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 88

اللہ کے برے بندے

حضرت عبدالرحمٰن بن غنمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے وہ ہیں کہ جب ان کو دیکھا جائے تو اللہ یاد آجائے۔اور اللہ تعالیٰ کے برے بندے وہ ہیں جو غیبت اور چغلیاں کرتے پھرتے ہیں۔ پیاروں کے درمیان تفرقہ ڈالتے ہیں۔اور نیک لوگوں کو مشقت اور ہلاکت میں ڈالنا چاہتے ہیں۔

(مسند احمد. حدیث نمبر:17312)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں۔ جو پوری طاقت دی گئی ہے۔وہ کمزور سے محبت کرے۔ میں جو یہ سنتا ہوں کہ کوئی کسی کی لغزش دیکھتا ہے،تو وہ اس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا، بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے، حالانکہ چاہئے تو یہ کہ اس کے لئے دعا کرے۔ محبت کرے اور اسے نرمی اور اخلاق سے سمجھائے۔مگر بجائے اس کے کینہ میں زیادہ ہوتا ہے۔اگر عفو نہ کیا جائے۔ ہمدردی نہ کی جاوے۔اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے۔ پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے کوئی قصور سرزد ہو تو اس کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ سمجھایا جاتا ہے۔ بھائی کی پردہ پوشی۔کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لئے اشتہار دے۔ پھر جب خدا تعالیٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں؟ دنیا کے بھائی اخوت کا طریق نہیں چھوڑتے میں مرزا نظام الدین وغیرہ کو دیکھتا ہوں کہ ان کی اباحت کی زندگی ہے۔مگر جب کوئی معاملہ ہو تو تینوں اکٹھے ہو جاتے ہیں فقیری بھی الگ رہ جاتی ہے۔بعض وقت انسان جانور۔ بندر یا کتے سے بھی سیکھ لیتا ہے۔ یہ طریق نامبارک ہے کہ اندرونی پھوٹ ہو۔خدا تعالیٰ نے صحابہ کو بھی یہی طریق و نعمت اخوت یاد دلائی ہے۔اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے تو وہ اخوت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی۔..........خدا تعالیٰ پر مجھے بہت بڑی امیدیں ہیں۔اس نے وعدہ کیا ہے۔(۔) (آل عمران:56) میں یقیناً جانتا ہوں کہ وہ ایک جماعت قائم کرے گا جو قیامت تک منکروں پر غالب رہے گی۔مگر یہ دن جو ابتلا کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں۔ ہر ایک شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسروں کا شکوہ کرنا، دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں، کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 264)

حضور انور کا دورہ افریقہ اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں دورہ مغربی افریقہ (گھانا' بینن' نائیجیریا) تشریف لے گئے ہیں۔حضور انور نے خطبہ جمعہ مورخہ 11۔اپریل 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔آمین

بینن اور نائیجیریا سے حضور انور کا خطبہ جمعہ و خطابات

حضور انور کا بینن سے خطبہ جمعہ اور جلسہ سالانہ نائیجیریا کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں LIVE ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆ 25/اپریل خطبہ جمعہ (از بینن)

5:00 بجے شام لائیو

جلسہ سالانہ نائیجیریا

☆ 2 مئی پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ (از: نائیجیریا)

4:30 بجے شام (لائیو نشریات کا آغاز)

☆ 3 مئی حضور ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب

2:00 بجے دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

☆ 4 مئی اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ

2:00 بجے بعد دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

(نظارت اشاعت)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 479

حضرت موسیٰؑ کے عہد کا ایک مجذوب چرواہا

حضرت مولانا روم کی مثنوی سے ماخوذ ایک دلچسپ حکایت۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک دن جنگل میں سے گزر رہے تھے کہ انہوں نے ایک چرواہے کی آواز سنی۔ وہ بلند آواز سے کہہ رہا تھا ''اے میرے جان سے پیارے خدا! تو کہاں ہے؟ میرے پاس آ میں تیرے سر میں کنگھی کروں۔ جوئیں چنوں۔ تیرا لباس میلا ہوگیا ہے تو اسے دھوؤں۔ نئے نئے کپڑے سی کر تجھے پہناؤں۔ تیرے موزے پھٹ گئے ہوں تو وہ بھی سیئوں۔ تجھے تازہ تازہ دودھ پلایا کروں اور اگر تو بیمار ہوجائے تو تیرے رشتے داروں سے بڑھ چڑھ کر تیری تیمارداری کروں۔ تجھے دوا پلاؤں، ہاتھ پیروں کی مالش کروں اور جب تیرے آرام کا وقت ہو تو تیرا بستر خوب جھاڑ پونچھ کر صاف کروں۔ اگر مجھے معلوم ہو کہ تیرا گھر کہاں ہے تو بلاناغہ صبح شام گھی اور دودھ تیرے واسطے لے کر آیا کروں۔ پنیر، روغنی روٹیاں اور خوشبودار دہی کی لسی، یہ سب چیزیں لاؤں غرض میرا کام ہر طرح تجھے خوش رکھنا اور تیری خدمت کرنا ہو، میری ساری بکریاں تجھ پر قربان ہوں۔ اب تو آجا۔ تیرے فراق میں میری بیقراری حد سے بڑھ گئی ہے''۔

وہ چرواہا، دنیا و مافیہا سے بے خبر ایسی ہی باتیں کررہا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے قریب گئے اور کہنے لگے ''ارے احمق، تو یہ باتیں کس سے کررہا ہے؟''

چرواہے نے جواب دیا ''اس سے کررہا ہوں جس نے مجھے اور تجھے پیدا کیا اور یہ زمین آسمان بنائے''۔

یہ سن کر حضرت موسیٰؑ نے غضبناک ہوکر کہا ''ارے بدبخت! تو اس بیہودہ بکواس سے کہیں کا نہ رہا۔ بجائے مومن ہونے کے کافر ہوگیا۔ خبردار! آئندہ ایسی لایعنی اور فضول بکواس منہ سے نہ نکالو۔ اپنے حلق میں روئی ٹھونس لے۔ تیرے اس کفر کی بدبو ساری دنیا میں پھیل گئی۔ ارے بیوقوف! یہ دودھ، لسی اور روغنی روٹیاں ہم مخلوق کے لئے ہیں۔ کپڑوں کے محتاج ہم ہیں۔ حق تعالیٰ ان حاجتوں سے بے نیاز ہے۔ اگر تو نے اپنی زبان بند نہ کی تو یاد رکھ، غیرت حق آتش بن کر کائنات کو جلا ڈالے گی۔ خدا ایسی خدمتوں سے بے پروا ہے۔ وہ نہ بیمار پڑتا ہے، نہ اسے تیمارداری کی ضرورت ہے۔ نہ اس کا کوئی رشتے دار ہے۔ دودھ تو وہ پیئے جس کا بدن اور عمر بڑھنے والی ہو اور جو ضعف محسوس کرتا ہو اور موزے وہ پہنے جو پاؤں کا محتاج ہو۔ حق تعالیٰ ان باتوں سے بری ہے۔ توبہ کر اور اس سے ڈر''۔

حضرت موسیٰؑ کے غیظ و غضب میں بھرے ہوئے یہ الفاظ سن کر چرواہے کے اوسان خطا ہوگئے۔ خوف سے تھرتھر کانپنے لگا، چہرہ زرد پڑ گیا۔ بولا:

''اے خدا کے جلیل القدر نبی، تو نے ایسی بات کہی کہ میرا منہ ہمیشہ کے لئے بند ہوگیا اور مارے ندامت کے میری جان ہلاکت میں پڑ گئی''۔ یہ کہتے ہی چرواہے نے آہ سرد کھینچی۔ اپنا گریبان تارتار کیا اور دیوانوں کی طرح سر پر خاک اڑاتا غائب ہوگیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام حق تعالیٰ سے ہم کلام ہونے کے لئے کوہ طور پر گئے تو خدا نے ان سے فرمایا ''اے موسیٰ، تو نے ہمارے بندے کو ہم سے جدا کیوں کیا؟ تو دنیا میں فصل (جدائی) کے لئے آیا ہے یا وصل (ملاپ) کے لئے؟ خبردار! اس کام میں احتیاط رکھ اور جہاں تک تجھ سے ہوسکے، فراق کی حد میں قدم مت دھر۔ ہم نے اپنی مخلوق میں سے ہر شخص کی فطرت الگ بنائی ہے، اور ہر فرد کو دوسرں سے جدا عقل بخشی ہے۔

(حکایات رومی ص19،18 مترجم مقبول جہانگیر ناشر فیروز سنز لاہور)

حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب کا اپنے مولیٰ کی زیارت کا جذبہ اشتیاق

فرماتے ہیں:۔

جو آؤ تم مرے گھر میں تو پلکوں سے زمیں جھاڑوں
اگر مہماں بنو دل میں تو اپنی جان تک واروں
خدارا اب زیادہ تو نہ ترساؤ نہ پھڑکاؤ
یہاں آجاؤ خود ہی یا اجازت دو کہ میں آؤں

(بخار دل ہر دو حصہ مرتبہ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی ص181)

درخواست دعا

❁ مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم نور احمد ناصر صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر سلیم ماڈل ہائی سکول اردو بازار لاہور گزشتہ چند دنوں سے کچھ مسائل کا شکار ہیں اور ان کی ایک آنکھ کا آپریشن بھی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے جملہ پریشانیوں کے حل کے لئے اور اپریشن اور بعد کی پیچیدگوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

❁ محترمہ بیگم صاحبہ سید حضرت اللہ پاشا صاحب ربوہ تحریر کرتی ہیں میری بھتیجی محترمہ سیدہ ماہم احمد صاحبہ بنت محترم سید امین احمد صاحب مرحوم کی تقریب شادی بہمراہ مکرم کلیم احمد صاحب ابن محترم رفیع الدین احمد صاحب اسلام آباد مورخہ 28 مارچ 2008ء کو کراچی میں منعقد ہوئی۔ عزیزہ ماہم حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی پوتی اور حضرت نواب محمد احمد خان صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

ولادت

❁ مکرم محمد محمود اقبال صاحب جامعہ احمدیہ سینیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ نے مکرم محمد خرم اقبال صاحب اور مکرمہ سمیرا خرم صاحبہ کو ایک بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام شابل مشہود تجویز کیا گیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کو تحریک وقف نو میں منظور فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد مشہود اقبال صاحب کا پوتا اور محترم سید ناصر احمد شاہ صاحب ربوہ کا نواسہ ہے اور حضرت بابو غلام محمد صاحب ثانی رفیق حضرت مسیح موعود آف لاہور کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو دینی اور دنیاوی ترقیات سے پُر لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

❁ مکرم رانا ممتاز احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید جماعت احمدیہ چک نمبر 363/EB ضلع وہاڑی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 16 مارچ 2008ء کو تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام اوصاف احمد منیب عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچہ حضرت برکت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود محمود آباد فارم کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کے نیک، خادم دین ہونے نیز صحت و سلامتی والی عمر دراز کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالمومن محمود ڈوگر صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ

گزشتہ ماہ خاکسار کی اینجیوگرافی اور اینجیو پلاسٹی ہوئی تھی لیکن ابھی تک کمزوری اور نقاہت بہت ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اختتامی تقریب ورزشی مقابلہ جات

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

❁ بفضل اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو مورخہ 13۔ اپریل 2008ء کو ربوہ میں اتھلیٹکس مقابلہ جات کروانے کی توفیق ملی۔ مقابلہ جات کا افتتاح صبح آٹھ بجے مکرم اسفند یار منیب صاحب نائب صدر دوم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے فرمایا۔ کل 9 مقابلہ جات کروائے گئے جن میں دوڑ 200 میٹر، سائیکل ریس، اونچی چھلانگ، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا وزن اٹھانا اور دوڑ 2 کلومیٹر شامل ہیں۔ ان مقابلہ جات میں 25 اضلاع کی 53 مجالس کے 190 خدام شریک ہوئے۔ شروع سال سے اب تک کل 5 ٹورنامنٹس ہوچکے ہیں۔ ان ٹورنامنٹس کا انتظام اور میزبانی مختلف اضلاع اور علاقہ جات نے کی۔ کبڈی ٹورنامنٹ فیصل آباد، سنوکر بہاولپور، بیچ والی بال کراچی فٹ بال لاہور اور والی بال علاقہ گوجرانوالہ نے کروایا۔ ان ٹورنامنٹس میں علاقائی ٹیمیں شامل ہوتی رہیں۔

اتھلیٹکس مقابلہ جات کی اختتامی تقریب اسی روز دوپہر 2 بجے ایوان محمود ہال میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم عبدالحق صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور مختصر خطاب فرمایا جس میں آپ نے فرمایا کہ کھیل ہمیں قواعد کی پابندی، مل جل کر کام کرنا ڈسپلن اور دوسروں کے حقوق قائم کرنے کا درس دیتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم ان باتوں کو اپنی عملی زندگی پر لاگو کرکے اپنے معاشرے کو امن و سلامتی والا معاشرہ بنادیں۔

مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد محترم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے ہال میں موجود تمام حاضرین' مہمانان اور مہمان خصوصی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور خدام کو چند نصائح فرمائیں۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود جن کے 5 بچے بھی رفیق تھے

حضرت حافظ قدرت اللہ خان صاحب شاہجہانپوری

اپنی کتاب براہین احمدیہ میں حضرت اقدس مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے جن الہامات کا ذکر کیا ہے اُن میں ایک الہامی بشارت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو قبل از وقت ایسے محبین اور مخلصین کی اطلاع دے دی تھی جو اپنے وطنوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر حضور کے قدموں میں آکر رہنے والے تھے، حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’....اور یہ جو الہام الٰہی میں......کی تعریف کی گئی یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یقین میں محبت میں معرفت میں وہی لوگ زیادہ ترقی کریں گے جو اکثر پاس رہیں گے اور خدا اُن سے پیار کرے گا اور وہ کبھی ٹھوکر نہیں کھائیں گے اور وہ ترقی کریں گے اور ان کے دل رقت سے بھر جائیں گے۔ غرض خدا کے نزدیک وہی خاص درجہ کے لوگ ہیں جن کو قُرب اور ہمسائیگی اور ہم نشینی حاصل ہے۔‘‘

(کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 312 حاشیہ)

اسی قُرب اور صحبت مسیح موعود کا شوق رکھنے والوں میں ایک نام حضرت حافظ قدرت اللہ خان صاحب کا ہے جنھوں نے بیعت کے بعد اپنی ملازمت ترک کر کے باقی ساری عمر حضرت اقدس کے گھر کی دربانی میں بسر کی، آپ اصل میں شاہ جہان پور کے رہنے والے تھے۔ آپ کے بیٹے حضرت حافظ عبدالجلیل خان صاحب بیان کرتے ہیں:

’’میرے والد صاحب کا نام حافظ قدرت اللہ خان تھا، پولیس میں سب انسپکٹر کے عہدہ پر متعین تھے مگر چونکہ بہت نیک طبیعت تھے اس لیے رشوت کے قریب بھی نہیں پھٹکتے تھے، اُدھر افسران بالا چاہتے تھے کہ ان کی نقدی وغیرہ سے خدمت کی جائے، یہ حالات دیکھ کر انھوں نے ملازمت سے استعفاء دے دیا تھا۔ شاہجہانپور میں حضرت حافظ مختار احمد صاحب کے ساتھ ان کے بہت تعلقات تھے، حافظ صاحب انھیں زبانی بھی (دعوت الی اللہ) کرتے تھے اور کتابوں کے ذریعہ بھی۔

ہماری والدہ صاحبہ فرمایا کرتی تھیں کہ تمھارے والد جب حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھتے تو اکثر آبدیدہ ہو کر فرمایا کرتے تھے کہ میں غریب آدمی ہوں روپیہ پیسہ سے سلسلہ کی خدمت نہیں کر سکتا دل چاہتا ہے کہ اگر کوئی میرے بچوں کو خرید لے تو میں وہ روپیہ حضرت صاحب کی خدمت میں بھیج دوں اور حضور اسے اشاعت (دین حق) میں خرچ کر لیں۔

1900ء میں وہ مع اہل وعیال ہجرت کر کے قادیان میں آگئے تھے اور بیعت کر کے سلسلہ کی خدمت میں مصروف ہو گئے حضور نے انھیں لنگر خانہ کے لیے اردگرد کے دیہات سے ایندھن خرید کر لانے کے لیے مقرر فرمایا تھا....‘‘

(تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 270 از محترم عبدالقادر سوداگرمل صاحب)

آپ کا نام حضور کی تصنیف لطیف ’’حقیقۃ الوحی‘‘ میں ایک پیشگوئی کے گواہان میں موجود ہے حضور فرماتے ہیں:۔

’’(7) ساتواں نشان۔ 28 فروری 1907ء کی صبح کو یہ الہام ہوا۔ سخت زلزلہ آیا اور آج بارش بھی ہو گی۔ خوش آمدی نیک آمدی۔ چنانچہ یہ پیشگوئی صبح کو ہی قبل از وقوع تمام جماعت کو سنائی گئی اور جب یہ پیشگوئی سنائی گئی بارش کا نام ونشان نہ تھا اور آسمان پر ایک ناخن کے برابر بھی بادل نہ تھا اور آفتاب اپنی تیزی دکھلا رہا تھا اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ آج بارش بھی ہو گی اور پھر بارش کے بعد زلزلہ کی خبر دی گئی تھی پھر ظہر کی نماز کے بعد ایک دفعہ بادل آیا اور بارش ہوئی اور رات کو بھی کچھ برسا اور اس رات کو جس کی صبح میں 3 مارچ 1907ء کی تاریخ تھی زلزلہ آیا جس کی خبریں عام طور پر مجھے پہنچ گئیں۔ پس اس پیشگوئی کے دونوں پہلو تین دن میں پورے ہو گئے‘‘۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 491)

سخت زلزلہ والی پیشگوئی مورخہ 28 فروری 1907ء کے قبل از وقت سننے کے گواہوں میں حضور نے آپ کا نام ’’قدرت اللہ خان مہاجر‘‘ درج فرمایا ہے۔ 1906ء میں جب حضور نے الٰہی بشارات کے تحت نظام وصیت کی بنیاد رکھی تو آپ اس کے اولین لبیک کہنے والوں میں سے ہوئے۔ آپ نے 19/اپریل 1909ء کو قادیان میں وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے، اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

’’میاں قدرت اللہ صاحب شاہ جہانپوری جو ڈپٹی انسپکٹر تھے قریباً آٹھ سال سے سیدنا مسیح الثقلین کے قدموں میں رہتے تھے یہاں آکر خدا تعالےٰ کے پاک......کی دربانی اختیار کر لی تھی اور بڑی مسکنت و عاجزی سے صبر و استقلال کے ساتھ گذارہ کرتے رہے اور مع اپنے کنبہ کے ...بے غرضانہ خدمات پر فخر سمجھتے رہے، 19/اپریل کو بعارضہ ضیق النفس رہگرائے عالم جاودانی ہوئے اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔‘‘

(بدر 29 اپریل 1909ء صفحہ 6 کالم 2)

آپ کی اہلیہ حضرت قمر النساء بیگم صاحبہ ایک مخلص اور نیک سیرت خاتون تھیں، قادیان آنے کے بعد حضرت اماں جان نے ازراہ شفقت ان کو ’الدّار‘ میں جگہ دی جہاں ان کو خدمت کی توفیق ملی۔ حضرت قمر النساء بیگم صاحبہ کے سپرد حضرت اقدس اور حضرت اماں جان کے لیے کھانا تیار کرنا اور وقت مقررہ پر دودھ یا سردائی وغیرہ تیار کر کے دینا تھا اس وجہ سے علی العموم آپ حضرت اماں جان ہی کے پاس رہا کرتی تھیں، اس دوران آپ کو یہ شرف بھی حاصل ہوا کہ آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو اپنا دودھ پلایا۔ آپ کے بیٹے حضرت احمد اللہ خان صاحب فرماتے ہیں:

’’میری والدہ سنایا کرتی تھیں کہ کئی مرتبہ جبکہ میں کام میں مصروف ہوتی تھی اور میں بھوک کی وجہ سے رو پڑتا تو اماں جان خود اٹھا کر گود میں لے لیتی تھیں اور محبت و پیار کر کے چپ کراتیں بلکہ کئی دفعہ آپ نے اپنی کمال شفقت اور کرم سے اپنا شیر مبارک بھی پلایا اور اسی طرح میری والدہ صاحبہ مرحومہ نے حضرت صاحبزادہ مبارک احمد صاحب مرحوم کو دودھ پلایا اور میرے خاندان کو یہ شرف عطا فرمایا گیا کہ مجھے اپنا رضاعی بیٹا بنا لیا..... جب میری عمر پانچ چھ برس کی ہو گئی تو میں کبھی اپنی ماں سے کھانے کی کوئی چیز طلب کرتا یا بگڑنے لگتا تو حضرت اماں جان خود باورچی خانہ میں تشریف لے آتیں اور میری والدہ سے فرماتیں کہ اس کو کھانا کیوں نہیں دیتیں بچہ بلک رہا ہے، اس پر میری والدہ جواب عرض کرتیں کہ یہاں پر میری اپنی تو کوئی چیز نہیں ہے اس لیے آپ کی اجازت کے بغیر یہاں سے کوئی چیز بھی ہلا نہیں سکتی ہوں، حضرت اماں جان کی شفقت دیکھو! اس پر ارشاد ہوتا کہ بچہ جو مانگتا ہے دے دیا کرو۔‘‘

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 437,438 از حضرت محمود احمد عرفانی صاحب)

اس روایت سے جہاں حضرت اماں جان کی شفقت کا پتہ چلتا ہے وہاں آپ کے اخلاص اور دیانتداری کا بھی علم ہوتا ہے کہ آپ حضرت اماں جان کی اجازت کے بغیر کسی چیز کو استعمال نہیں کرتی تھیں۔ آپ کے ایک اور بیٹے حضرت ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب (وفات 9/اکتوبر 1975ء۔ بہشتی مقبرہ ربوہ) بیان کرتے ہیں:

’’حضرت مسیح موعود اکثر تحریر کا کام چل پھر کر کرتے، دونوں طرف دوات رکھ لیتے ایک طرف سے قلم کو سیاہی سے ڈبو لیا تو لکھتے چلے گئے جب دوسری طرف آنے لگے تو اس طرف سے قلم ڈبو لیا، بعض اوقات حضور درمیان میں یا دوات کے نزدیک جا کر ٹھہر جاتے اس طرح جس طرح کہ کسی کی کوئی بات سن رہا ہے اور میں نے اکثر اس طرح دیکھا۔ ایک دفعہ میں نے اپنی والدہ سے ذکر کیا کہ حضور لکھتے لکھتے کیوں ٹھہر جاتے ہیں جیسے کوئی کسی سے بات کرتے ہوں؟ تو میری والدہ مجھ کو کہا کرتی تھیں کہ اس وقت فرشتوں سے باتیں کرتے ہیں یا جو وہ کہتے ہیں لکھتے جاتے ہیں۔ یہ اس وقت کا واقعہ کا ہے جبکہ میری عمر غالباً 12 سال کی تھی۔‘‘ (رجسٹر روایات رفقاء نمبر 12 صفحہ 90)

اس روایت سے آپ کے ایمان کا پتہ چلتا ہے کہ حضرت اقدس کی تحریرات کو آپ فرشتوں کی تائید یافتہ یقین کرتی تھیں اور اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ان کے ذہنوں میں بھی اس بات کو اجاگر کر رہی تھیں تا وہ حضرت اقدس کی تحریرات کا مطالعہ کر کے اپنے آپ کو اس کے مطابق ڈھالیں۔

آپ کے ایک بیٹے حضرت حافظ عبدالجلیل خان صاحب (وفات یکم دسمبر 1970ء) حافظ قرآن تھے وہ فرماتے ہیں:

’’حضرت خلیفۃ المسیح الاول جب 1912ء میں لاہور تشریف لائے تو آپ نے ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب سے دریافت کیا کہ یہاں کوئی حافظ قرآن بھی ہیں؟ انھوں نے عرض کی کہ حضور! ایک چھوٹا سا حافظ ہے، فرمایا اسے بلاؤ، جب میں حاضر ہوا تو حضور مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور میری پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر فرمایا خدا تمھیں برکت دے گا، پھر فرمایا نماز پڑھاؤ! چنانچہ تین دن حضور نے میرے پیچھے نمازیں پڑھیں، ان ایام میں مجھے بیس پارے یاد تھے بعد ازاں میں نے سارا قرآن یاد کر لیا۔‘‘

حضرت خلیفہ اول جب واپس قادیان تشریف لے گئے تو حضرت قمر النساء بیگم صاحبہ کو بلا کر فرمایا کہ مجھے لاہور میں جا کر یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ تمھارے لڑکے نے قرآن یاد کر لیا ہے۔ ایک اور خوشی کا بھی ذکر فرمایا تھا۔

(تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 271 از شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل)

11/اکتوبر 1905ء کو حضور نے آپ کو ایک رویا میں دیکھا، چنانچہ حضور اس رویا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’دیکھا کہ قدرت اللہ کی بیوی روپوں کی ایک ڈھیری میرے پیش کرتی ہے اس میں ایک لکڑی بھی ہے۔‘‘ (بدر 13/اکتوبر 1905ء صفحہ 2)

آپ بھی ابتدائی موصیان میں سے تھیں۔ وصیت نمبر 130 تھا۔ آپ نے مورخہ 11 جنوری 1926ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان کے قطعہ نمبر 1 میں دفن ہوئیں۔ آپ کی وفات کی خبر دیتے ہوئے آپ کے ایک منہ بولے بیٹے محترم برکت علی خان صاحب لکھتے ہیں:

’’والدہ عبدالجلیل خان وعبدالمجید خان صاحب قریباً ایک سال کی لمبی بیماری کے بعد 11 جنوری 1926ء کو فوت ہو گئیں....مرحومہ خدا کے فضل وکرم سے بہت سی خوبیاں رکھتی تھیں، نماز پانچ وقت اول وقت میں ادا کرنے میں بہت حریص تھیں اور نماز تہجد بھی 3 بجے رات کو اٹھ کر ہر موسم میں باقاعدہ ادا کرتی تھیں۔ ہر ایک کی خوشی اور دکھ درد میں شریک ہوتیں، کسی کے دکھ دور کرنے میں ہر طرح سے کوشاں رہتیں، صدقہ وخیرات بھی کرتیں خصوصاً غرباء کی امداد کا خیال رہتا۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود کی ایک پرانی اور دیرینہ خادمہ تھیں 1898ء میں قادیان ہجرت کی اور حضرت مسیح موعود نے اپنے الدار میں جگہ عطا فرمائی، 19

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم محمد مدبر احمد صاحب

سائنس اور ٹیکنالوجی کی ایک شاخ روبوٹکس کے تحت

روبوٹس کے ڈیزائن، تیاری اور استعمال

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوقات میں سے افضل ترین مقام عطا فرمایا۔انسان نے جب حیوانیت کے تاریک غاروں سے نکل کر انسانیت کے روشن اور پرُنور وسیع میدانوں میں قدم رکھا تو اس نے جلد محسوس کیا کہ اکٹھے رہنے سے کام آسان اور زندگی کی رعنائی بڑھتی ہے۔اس لیے اُس نے مختلف کام سونپے۔کوئی رہائش کے لیے جگہ کا تعین کرے ،کوئی خوراک کا بندوبست کرے اور کوئی حفاظت کا کام سرانجام دے اوران تمام امور کے لیے اسے مختلف آلات اور مشینوں کی ضرورت پیش آئی ۔تو اس نے اس زندگی کے کاموں کو آسان بنانے کے لیے مشینیں بنائیں۔ان کے استعمالات کے قوانین وضع کیے۔لیکن وقت اور فہم کے ارتقا کے ساتھ ساتھ مشینیں پیچیدہ ہوتی گئیں اور زندگی کے دامن میں سہل انگیزی اور آسائشوں کے پھول خوبصورتیوں اور رعنائیوں میں اور بھی اضافہ کرنے لگے۔پہلے انسان نے سنگ کو پھاڑ کر اس سے مشینیں بنائیں لیکن وہ سب ارتقاء کی نظر ہوگئیں۔لیکن جب انسان پر لوہے کی مضبوطی اور دیگر خواص کے سربستہ راز کھلے تو وہ اسے مختلف آلات کی تیاری میں استعمال کرنے لگا ۔ اٹھارویں صدی کے اوائل میں جدید مشینری ایجاد ہونے لگی جو انیسویں صدی کے اواخر میں مختلف تبدیلیوں کے بعد منظر عام پر آنے لگیں سائنس کی بے پناہ ایجادات اور آرام پرستی نے انسان کو اس جستجو میں لگا دیا کہ وہ بیٹھا بھی رہے اور کام بھی ہوتا رہے اس مقصد کے لیے اس نے کمپیوٹر اور پھر بعد ازاں روبوٹ ایجاد کیے ۔اب میں آپ کو سائنس کی مختصر تعریف بتاتا چلوں کہ ’’سائنس اس علم کو کہتے ہیں جس کی بنیاد تجربات پر ہو۔‘‘

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’یہ قرآن کریم اور ہمارے نبی کریم ﷺ کے معقولی معجزات ہیں۔اور دیکھو قلب دل کو کہتے ہیں اور قلب گردش دینے والے کو بھی کہتے ہیں۔دل پر مدار دوران خون کا ہے۔آج کل کی تحقیقات نے ایک تو ایک عرصہ دراز کی محنت اور دماغ سوزی کے بعد دوران خون کا مسئلہ دریافت کیا۔لیکن اسلام نے تیرہ سو سال پیشتر ہی سے دل کا نام قلب رکھ کر اس صداقت کو مرکوز اور محفوظ کردیا۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ :170)

سائنس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

’’سائنس اس قانون کی دریافت کا نام ہے جو دنیا میں جاری ہے۔مثلاً یہ کہ آگ جلاتی ہے پانی پیاس بجھاتا ہے۔غرض خواص اشیاء جو ایک مقررہ رنگ میں چلتے ہیں ان کا دریافت کرنا سائنس ہے۔‘‘

(انوار العلوم جلد نمبر 10 صفحہ 572)

روبوٹکس

روبوٹکس سائنس اور ٹیکنالوجی کی وہ شاخ ہے جس میں روبوٹ کے ڈیزائن،اس کی تیاری اور اس کے استعمال کے بارے میں علم حاصل کیا جاتا ہے۔

روبوٹکس کے عناصر

روبوٹکس کے تین عناصر ہیں الیکٹرانکس، مکینکس اور سوفٹ وئیر وغیرہ اور جو شخص اس شاخ میں کام کرتا ہے وہ روبوٹسٹ کہلاتا ہے۔

روبوٹس کی اشکال اور اہلیتیں بہت زیادہ ہیں تمام روبوٹس تکنیکی اہلیت ،حرکت کرنیوالے ڈھانچے اور کچھ خود فیصلہ کرنے کے حامل ہوتے ہیں۔ایک روبوٹ کا زیادہ تر ڈھانچہ تکنیکی ہوتا ہے اور اسے عام الفاظ میں کائنمیٹک لڑی بھی کہا جا سکتا ہے (کیونکہ یہ کام کرنے کے لحاظ سے انسانی جسم سے بہت مماثلت رکھتا ہے) اور یہ لڑی مختلف جوڑوں سے مل کر بنتی ہے۔اس کے تکنیکی پٹھے ایکچوئٹر کہلاتے ہیں ۔ اس کے جوڑ کچھ ڈگریوں تک ہل سکتے ہیں۔وہ روبوٹس جو پکڑنے یا ہاتھ سے کام کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں ،ان کے بازو کے آخری جوڑ پر ایک ویلڈنگ مشین سے لے کر ایک بہت بڑے تکنیکی ہاتھ تک جو کسی بڑی چیز کو اٹھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے ہوسکتا ہے۔

روبوٹ کا کوئی چیز اٹھانا

وہ روبوٹ جو اس دنیا میں کام کرتے ہیں انہیں چیزیں اٹھانے کے لئے مختلف طریقۂ کار درکار ہوتے ہیں جیسے کوئی چیز اٹھانا ،اس میں کوئی تبدیلی کرنا یا تباہ کرنا وغیرہ ۔تکنیکی زبان میں روبوٹ کے ہاتھ کو effector کہا جاتا ہے جبکہ اس کا بازو manipulator کہلاتا ہے۔زیادہ تر روبوٹس کے effector تبدیل ہو سکتے جو انہیں چھوٹے پیمانے پر کام کرنے کی صلاحیت دیتے ہیں اور کچھ کے manipulator تبدیل نہیں ہو سکتے۔

روبوٹس میں حرکت کرنے کے طریقے

عموماً روبوٹس چار پہیوں پر چلتے ہیں مگر کچھ روبوٹسٹس نے زیادہ مشکل یعنی دو اور ایک پہیوں پر چلنے والے روبوٹس بنانے کی کوشش کی ہے۔

پیروں پر چلنے والے روبوٹس

روبوٹ کا دو پیروں پر چلنا ایک ایسا پیچیدہ معمہ ہے جو روبوٹسٹس کے لئے کباب میں ہڈی کی مانند ہے لیکن کچھ روبوٹ ایسے بھی بنائے گئے ہیں جو کسی حد تک دو پیروں پر چل سکتے ہیں لیکن کوئی بھی ایسا روبوٹ نہیں بنایا گیا جو انسان کی طرح ہو بہو چل سکے اور جو بنائے گئے ہیں وہ بھی خاص طور پر ہموار فرش پر ہی چل سکتے ہیں اور کبھی کبھار سیڑھیاں بھی چڑھ لیتے ہیں لیکن کوئی بھی پتھریلی جگہ پر نہیں چل سکتا۔

اڑنے والا روبوٹ

ایک جدید مسافر طیارہ بنیادی طور پر ایک اڑنے والا روبوٹ ہے۔AUTO PILOT طیارے کو سفر کی کسی بھی حالت میں کنٹرول کرسکتا ہے۔چاہے وہ RUNWAY سے اڑنا ہو یا ایک عام فلائیٹ ہو یا لینڈنگ ہو۔کچھ روبوٹ مکمل خود مختار ہوتے ہیں، جو (UAV's=Unmaned Aerial Vehicales) یا غیر انسان بردار کہلاتے ہیں۔یہ کسی مسافر طیارے سے وزن اور حجم میں کم ہوتے ہیں اور خطرناک علاقے میں بھی اڑ سکتے ہیں یہ دشمن کو نشانہ بھی بنا سکتے ہیں۔کچھ UAV's اس طرح تیار کئے جارہے ہیں جو خود بخود کسی حدف کو نشانہ بنا سکیں دوسرے اڑنے والے روبوٹس میں Entomopter; Cruse Missile; Epson Micro Helicopter Robots وغیرہ شامل ہیں۔

لفظ روبوٹ کہاں سے آیا؟

لفظ روبوٹ ایک چیکن ڈرامہ نگار کارل کیپک نے اپنے ایک ڈرامے Rossum's Universal Robot میں متعارف کروایا جو 1920ء میں پہلی دفعہ دکھایا گیا تھا۔ڈرامہ ایک فیکٹری سے شروع ہوتا ہے جس میں مصنوعی انسان بنائے جاتے ہیں جو آجکل کے روبوٹ یا کلون کے تخیل سے قریب تر تھے اور وہ انسان کی طرح اپنے بارے میں آسانی سے سوچ سکتے تھے۔

تاہم کارل کیپک خود اس لفظ کا موجد نہیں تھا اس نے آکسفورڈ کی ڈکشنری کی etymology کی اینٹری میں اس لفظ کا حوالہ لکھا جس میں اس نے اپنے بھائی جوزف کیپک کے بارے میں بتایا جو خود بھی ایک مصوّر اور ایک نامہ نگار تھا، کہ وہ اس لفظ کا حقیقی موجد تھا ایک چیکن رسالے میں 1933ء میں کارل کیپک نے مزید لکھتے ہوئے کہا کہ دراصل وہ اس مخلوق کا نام Labori (لاطینی زبان میں لیبر یا کام) رکھنا چاہتا تھا لیکن اس کے بھائی نے اسے مشورہ دیا کہ وہ اس مخلوق کا نام Roboti رکھے اور کیپک خود بھی Labori کو پسند نہیں کرتا تھا کیونکہ وہ لفظ اس مخلوق کو زیادہ مصنوعی بنا کر دکھاتا تھا۔

لفظ روبوٹ روبوٹا سے ماخوذ ہے جس کے لغوی معنی ہاری یا کسی غلام کے ہیں اور اصطلاحی معنی سخت جان اور بوریت والا کام یا عام الفاظ میں محنت طلب کام ہے ۔اس لفظ کا ماخذ پرانی ’’چرچ سیلوانک‘‘ زبان کا روبوٹا ہے جس کا مطلب servitude ہے۔(موجودہ بلغارین اور روسی زبان میں بھی اس کا مطلب ’’کام‘‘ ہی بتایا جاتا ہے)

روبوٹ کی تاریخ

مصنوعی لوگوں کا تصور اتنا ہی پرانا ہے جتنے کہ پرانے کیڈامس کے ہیروز۔چین میں ایک حیران کن مگر دلچسپ، لی زئی کی تحریر ملی ہے جو تین سو سال قبل از مسیح کی ہے جس میں ، جو Zhou کے بادشاہ مو اور ایک مکینیکل انجینئر کے مابین ہوئی۔انجینئر نے بادشاہ کی خدمت میں ایک حیران کن انسانی شکل اور قد کے برابر ایک مشین تحفہ میں پیش کی روبوٹ سے ملتا جلتا تخیل چوتھی صدی میں بھی پایا جاتا تھا جب ایک یونانی ریاضی دان Archytas نے ایک پرندے کا خیال پیش کیا جو بھاپ سے اڑتا تھا اس نے اس پرندے کا نام The Pigeon رکھا۔

درمیانہ ترقیاتی دور

الجزاری نے، جو ایک عرب مسلمان موجد تھا Artuqid dynasty کے دوران متعدد خود کار مشینیں تیار کیں ۔جس میں باورچی خانے میں استعمال ہونے والی مشین اور خود کار موسیقی کا آلہ تیار کیا جو پانی سے چلتا تھا ۔جزاری کا روبوٹ دراصل ایک کشتی تھی جس میں چار خود کار موسیقار تھے جو ایک جھیل میں تیرتی رہتی تھی اور وہ شاہی مہمانوں کو محظوظ کرتے تھے اس کی مشین میں ایک programmable ڈھول تھا جو مختلف pegs سے جڑا ہوا تھا اور اسے بجانے والا ان pegs کو ہلانے سے دھنیں بجا سکتا تھا۔

جدید ترقیاتی دور

1930ء میں واشنگٹن الیکٹرک کارپوریشن نے انسان جیسا روبوٹ بنایا جس کا نام الیکٹرو تھا جو 1939ئاور 1940ئکے ورلڈ فیئر پر نمائش میں رکھا گیا تھا۔

دنیا کے پہلے الیکٹرونک روبوٹ ولیم گرے والٹر نے بنائے جن کے نام ایلمر اور المیئر تھے۔دنیا کا پہلا جدید روبوٹ جو ڈیجیٹل اور ٹیکنیکل تھا جورج ڈیول نے 1945ئمیں بنایا اس کا نام یونی تھا۔

روبوٹکس کے تین اصول

تخیّلاتی سائنس میں روبوٹکس کے تین اصول

اصولوں کا مجموعہ ہیں جو آئیزک ایسموؤ نے اپنی ایک کہانی roundabout میں متعارف کروائے۔جو اس نے مستقبل میں وارننگ کے طور پر پیش کیے۔

1) کوئی روبوٹ کسی بھی انسان کو نقصان نہ پہنچائے یا کوئی ردعمل اسے کسی انسان کو نقصان پہنچانے پر مجبور نہ کرے۔

2) ہر روبوٹ انسان کے دیے ہوئے ہر حکم کو مانے سوائے ان احکام کے جو مذکورہ بالا اصول سے اختلاف کرتے ہوں۔

3) ایک روبوٹ کو اپنی ہر ممکن حفاظت کرنی چاہیے جہاں تک اس کا بس چل سکتا ہو لیکن وہ حفاظت کے ذرائع پہلے دونوں اصولوں سے اختلاف نہ کرتے ہوں۔

جرائم کی روک تھام

امریکہ میں مختلف قانون ساز اداروں اور چائلڈ سیفٹی ایجنسیوں نے جرائم سے روک تھام اور چائلڈ سیفٹی کے لئے روبوٹ بنانے والے اداروں سے ایسے روبوٹ بنانے کی اپیل کی ہے جو آئندہ نسل کو جرائم سے دور رکھنے میں مدد دے سکیں۔اس ضمن میں ایک روبوٹ بنانے والی کمپنی نے 750 ایسے روبوٹ بنائے ہیں جو پورے امریکہ میں بچوں میں منشیات اور جرائم کے گھناؤنے اثرات سے دوری کی آگاہی پیدا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور یہ روبوٹ ان بچوں کے دماغوں پر ہمیشہ قائم رہنے والا تاثر بنانے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔اس کمپنی کے سروے کے مطابق جب بھی ان بچوں کے سامنے یہ حالات پیش آتے ہیں تو ان کی یادداشتیں وہ ملاقات ان کے سامنے لے آتی ہیں جو انہوں نے کسی social awareness پیدا کرنے والے روبوٹ سے کی ہوتی ہے مثلاً آفیسر میک نے پڑھایا تھا کہ منشیات سے ہمیشہ انکار کرو، کسی بھی اجنبی سے دور رہو وغیرہ اور یہ واقعی کام کرتا ہے۔اسی طرح امریکہ کی پولیس اب کسی کھیل کے سٹیڈیم سے لے کر کسی سرکاری اجلاس میں شرکت کرنے والوں کی گاڑیوں کی چیکنگ روبوٹ سے کرتی ہے یہ روبوٹ گاڑی میں داخل ہوئے بغیر باہر کھڑے کھڑے اس کی چیکنگ گیما شعاعوں سے کر لیتا ہے۔

انجینئرنگ میں روبوٹ کا استعمال

آجکل سول آرکیٹیکٹ اور سٹرکچرل غرضیکہ ہر قسم کے انجینئرز کی بڑی تعداد فائدہ اٹھا رہی ہے۔ Robotic saddle اور ہول کٹنگ مشینیں مختلف سول اور سٹرکچرل پراجیکٹس کی تعمیر میں استعمال ہو رہی ہیں جیسے

1) کھلے سمندروں میں تیرتے ہوئے خام تیل کے کنوئیں

2) ہوائی جہازوں کے ٹرمینل

3) کھیلوں کے میدان

4) میوزیم

5) وہ عمارات جن میں زلزلے کو بھانپنے والے آلات نصب ہوتے ہیں۔

6) عام عمارات

فوج میں روبوٹ کا استعمال

آجکل دنیا اپنے آپ کو تہذیب یافتہ کہلانے کے باوجود ایک جانور سے کہیں زیادہ درندہ بننے میں سرگرداں ہے۔بے شمار لوگوں نے امن کے موضوع پر کتابیں لکھیں اور اپنی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش دنیا کو دکھائی اور یوں وہ دنیا میں امن کے سفیر کہلائے مگر وہ انسان کامل جس نے اس دنیا میں امن کی بنیاد رکھی اور اس پر ہر ایک کو عمل پیرا ہونے کیلئے ایک لائحہ عمل دیا اور دونوں جہانوں کے لئے رحمت للعالمین کا لقب پایا، جی ہاں وہ کوئی اور نہیں بلکہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ ہیں۔مگر آج چودہ سو سال گزرنے کے بعد پھر دنیا تہذیب کی روشنیوں سے نکل کر درندگی کے اندھیروں میں جا پڑی ہے اور انسان دوسری قوموں کے انسانوں کو اپنے لئے ایک بڑا خطرہ سمجھ کر ایسی خطرناک ایجادوں میں سرگرداں ہے جو آج تک کسی نے نہیں سوچیں۔آج انسان نے ہر قسم کے علم پر عبور حاصل کر لیا ہے اور ہر چیز کے نقصان کا مطالعہ کر لیا ہے لیکن پھر بھی ان کے یہ پہلو آزمانے کے لئے بضد ہے۔

کلوننگ کی ایجاد کے بعد ایسا لگا کہ روبوٹ ایک مرتبہ پھر تاریخ تک محدود ہو جائیں گے مگر اس کے سنگین نتائج اور نقصان دہ پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد سائنس دان سوسائٹی اور مذاہب کی تنقید کے بعد اس ٹیکنالوجی کو صرف جانوروں اور فصلوں تک محدود کر دیا گیا، لیکن اب روبوٹ ٹیکنالوجی پر اس قدر زور دیا گیا جس کی کوئی انتہا نہیں UAVs یعنی غیر انسان بردار جہازوں کو نا صرف سرحدوں کی نگرانی اور دشمن کی نقل و حمل کو دیکھنے کے لئے استعمال کیا جانے لگا بلکہ ان طیاروں کو دشمن کے خلاف جنگی لڑائی میں بھی استعمال کیا جانے لگا جس کا مظاہرہ دنیا نے عراق میں ہونے والی جنگ میں دیکھا۔اور حال میں برطانیہ کی ایک کمپنی بی اے ای سسٹمز، برطانوی افواج کے لئے ایک نئے غیر انسان جنگی طیارے (یو اے وی) پر کام کر رہا ہے جسے ”ٹیرانس“ کا نام دیا گیا ہے اس کی اوّلین ٹیکنالوجی ڈیمانسٹریٹری پرواز (عملی مظاہرے کی پرواز) 2010ء تک متوقع ہے۔سردست ٹیرانس یو اے وی کا ایئر فریم تکمیل کے مراحل میں ہے۔جبکہ اس کے خودکار نظام کے ڈیزائن کو بھی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ٹیرانس کی جسامت، بی اے ای سسٹمز کے مشہور زمانہ تربیتی جیٹ طیارے 'ہاک' جتنی ہے۔یہ برطانیہ میں اب تک بنائے گئے تمام یو اے ویز سے بڑا ہو گا۔بی اے ای میں ٹیرانس کے پراجیکٹ ڈائریکٹر، کرس ایلم کا کہنا ہے کہ ٹیرانس کے دماغ (یعنی سینٹرل پروسیسنگ یونٹ) ڈیزائن کر کے انہیں باہم مربوط کر دیا گیا ہے: ”یہ نظام... مکمل طور پر خود مختار طریقے سے طیارے کو اترنے، اڑان بھرنے اور جوابی حملے کی صورت میں بھی صحیح راستے پر گامزن رہنے کے قابل بنائے گا۔یہ طیارہ، دشمن کی فضائی حدود میں داخل ہونے کے بعد از خود یہ فیصلہ کرے گا کہ اسے ہدف کی تلاش کے لئے کونسا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔پھر یہ اپنے حساسیوں (سینسر سسٹم) کو استعمال کرے گا اور حاصل شدہ تصاویر کو واپس اپنے زمینی اڈے کی طرف حملہ کرنے سے پہلے اس کی تصدیق کر سکے۔ہدف کی شناخت، اور اس پر حملے کی اجازت ملنے کے بعد یہ خود مختار طریقے پر اپنے ہتھیاروں کے ذریعے ہدف کو نشانہ بنائے گا پھر یہ واپس اپنے اڈے کی جانب پلٹے گا اور وہاں پہنچ کر اتر جائے گا۔“

بوئنگ کے وضع کردہ ”اے 160 ٹی ہمنگ برڈ“ غیر انسان بردار ہیلی کاپٹر (ان مینڈ روٹر کرافٹ) نے گزشتہ دنوں کامیاب پرواز کا مظاہرہ کیا ہے۔اس آزمائش کے دوران یہ ہیلی کاپٹر 1,000 پونڈ وزنی سامان اٹھا کر مسلسل آٹھ گھنٹے تک محو پرواز رہا۔وکٹر ویلی، کیلیفورنیا میں انجام دی گئی اس پرواز کے دوران مذکورہ ہیلی کاپٹر 5,000 فٹ کی بلندی تک پہنچا۔ اس ہیلی کاپٹر پر لادی گئی اشیاء میں جنگی محاذ پر بھیجا جانے والا مختلف ساز و سامان شامل تھا بعد ازاں اسے انواع و اقسام کے نظاموں، ہتھیاروں اور آلات سے لیس کیا جائے گا جو بہت سی دوسری خصوصیات کے حامل ہوں گے۔

”بوئنگ کیلئے یہ اے 160 ٹی منصوبے اور غیر انسان بردار ہیلی کاپٹر کے ضمن میں ایک سنگ میل ہے“ اے 160 ٹی کے پروگرام مینیجر جم مارٹن نے کہا ”1000 پونڈ وزن اٹھانے کی صلاحیت اور طویل دورانے کی پرواز نے اسے اپنی ہی جگہ ایک مثال بنا دیا ہے“

اے 160 ٹی نے قبل ازیں جون 2007ء میں کم دورانئے کی پرواز کا مظاہرہ کیا تھا۔لیکن بعد کی آزمائشی پروازوں میں یہ پانچ گھنٹوں تک فضا میں رہا۔تاہم بوئنگ کا ہدف یہ ہے کہ اس ہیلی کاپٹر کو 300 پونڈ وزنی ساز و سامان کے ساتھ مسلسل 18 گھنٹے تک پرواز کے قابل بنا دیا جائے۔اے 160 دراصل پسٹن انجن سے چلنے والے ”اے 160“ ہیلی کاپٹر ہی کی ترمیم شدہ شکل ہے جس میں ٹربائن انجن استعمال کیا گیا ہے۔اس کی نمایاں خصوصیات میں دور تک پرواز کرنے کی صلاحیت، فضا میں دیر تک رہنا، زیادہ وزن اٹھانے اور بلندی تک رسائی وغیرہ شامل ہیں۔ مختلف بلندیوں، زیادہ وزن اور کم رفتار پر اڑنے کی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے اس میں ایک نئی اختراع شامل کی گئی ہے۔اس ٹیکنالوجی کی بدولت ہمنگ برڈ میں نصب انجن کی پنکھڑیاں انتہائی تیزی سے گھومتی ہیں اور اس کی کارکردگی میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

اس مکمل طور پر خود مختار ہیلی کاپٹر کی لمبائی 35 فٹ ہے۔36 فٹ قطر والی پنکھڑیوں کی بدولت (دعوے کے مطابق) 140 ناٹ سے زیادہ رفتار پر اڑتے ہوئے 25,000 سے 30,000 فٹ کی بلندی تک پہنچ سکے گا، اور کم و بیش 20 گھنٹے تک کی مسلسل پرواز کر سکے گا۔امریکی افواج میں باقاعدہ شمولیت کے بعد اے 160 ٹی نگرانی اور جاسوسی، معلومات کے حصول، مشن کی تکمیل، پیغامات نشر کرنے اور سامان رسد کی بار بار ترسیل میں استعمال ہو سکے گا۔اس کے علاوہ امریکی سائنسدان روبوٹ مکھیاں اپنی فوج میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔جو دشمن اور اپنی فوج میں فرق کر کے حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ان کے ڈنک میں ایک شدید قسم کا زہر ہوتا ہے جو دشمن کے فوجی کے عمل تنفس کو مفلوج کر کے اسے موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے اور یہ دشمن کے لڑاکا طیارے کے ایندھن کے ٹینک میں آگ لگا سکتی ہیں اور ان کی رفتار کسی ایف سولہ طیارے سے دوگنی سے زیادہ ہو سکتی ہے۔اور اگر انہیں خود کو تباہ کرنے کا حکم دیا جائے تو یہ اتنا بڑا دھماکہ کر سکتی ہیں جتنا کہ ایک دستی بم سے ہوتا ہے۔

خلا میں روبوٹ کا استعمال

انسان نے جب خلا میں قدم رکھنے کے بارے میں سوچا تو اسے اس وقت بھی بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور جب انسان کا یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوا تو بھی یہی حال تھا۔اس لئے کچھ ایسا کرنے کے بارے میں سوچا جانا شروع کیا جانے لگا کہ انسان زمین پر بیٹھے ہی اس کائنات کی سیر کرے اور اس کی مشکلات کا حل بھی نکل آئے اسی سوچ نے انسان کو روبوٹ کو خلا میں استعمال کرنے کا خیال پیش کیا۔

ناسا کے ماہرین ایسے خلائی روبوٹس پر کام کر رہے ہیں جو بڑی حد تک خود مختار رہتے ہوئے خلائی جہاز سے باہر بھی اپنا کام کر سکیں گے۔انہیں روبوٹ خلاء نورد (روبوناٹ) کا نام دیا گیا ہے۔ویسے تو ان روبوناٹس کا ایک ایک پہلو قابل توجہ ہے، لیکن ماہرین کے نزدیک ان کے بازو اور ہاتھ خصوصی توجہ کے طالب ہیں۔روبوناٹ حرارتی، مکانی، قوتی، حرکتی، لمسی اور حسی آلات (سینسرز) سے لدے ہوں گے۔توقع ہے کہ ایسے روبوٹ کے صرف بازو پر ہی 150 سے زائد سینسر نصب کیے جائیں گے۔روبوناٹ کا کنٹرول سسٹم، حقیقی وقت (ریئل ٹائم) میں سی پی یو سے مربوط ہو گا۔مختلف سینسرز سے حاصل شدہ ڈیٹا کو دیکھتے ہوئے کمپیوٹر حقیقی وقت میں روبوٹ کے لئے احکامات صادر کرے گا۔اگر احکامات دینے میں معمولی تاخیر ہو گی تو پورا روبوٹ ناکارہ یا تباہ ہو سکتا ہے۔

ناسا کے جانسن خلائی مرکز میں واقع ”آٹومیشن روبوٹکس اینڈ سیمولیشن ڈویژن“ کے ماہرین، روبوٹ خلاء نوردوں کو حقیقت کا روپ دینے کیلئے کوشاں ہیں۔ ان روبوٹس میں دور حاضر (ٹیلی پریزنس) خواص کا اضافہ بھی کیا جائے گا۔روبوٹ کا ہاتھ ایک طرح کا اوزار خانہ بھی ہو گا جس سے متنوع فیہ کام لئے جا سکیں گے اور انسانی ہاتھ کی طرح پانچ انگلیاں ہوں گی۔لیکن کھال اور خون کی بجائے ان پر دھات اور

سینسرز موجود ہوں گے۔

روبوٹ کے سر پر اب بھی غور و تحقیق جاری ہے۔ماہرین چاہتے ہیں کہ اگلے پچاس برس میں ایسے روبوٹ کا خواب شرمندہ تعبیر ہو جائے گا جو مکمل خود مختار ہو اور سرد خلا کے اجنبی ماحول میں انسانی کام سرانجام دے سکے۔انجینئر چاہتے ہیں کہ روبوٹ کا سر انسان کی طرح گھوم سکے اور اس کی آنکھوں کے خانے میں کیمرے نصب کئے جائیں۔اس طرح دور بیٹھا کوئی بھی شخص، کسی بھی جگہ پر توجہ مرکوز کر سکے گا اور روبوٹ کی آنکھوں سے وہ منظر دیکھ کر وہاں کام کی نوعیت کا جائزہ لے سکے گا۔صرف گردن پر چھ حرکتی سینسر نصب کے جائیں گے اور اس سے کہیں زیادہ موٹریں نصب ہوں گی جن کی بدولت روبوٹ قریب قریب انسانوں کی طرح اپنی گردن گھما سکے گا۔

ٹیلی پریزنس کے ذریعے کوئی بھی شخص خصوصی دستانے اور ہیلمٹ پہن کر اس روبوٹ کو مکمل طور پر کنٹرول کر سکے گا۔روبوٹ میں کھال کی جگہ خصوصی حفاظتی پوشاک استعمال ہو گی۔جس میں باریک باریک تار، رگوں کی طرح چسپاں ہوں گے۔ساتھ ہی یہ پوشاک روبوٹ کو خلاء کی اشعاع زدگی سے مکمل طور پر بچا سکے گی۔

یہ منزل کچھ نا ممکن نہیں۔ہونڈا اور سونی کارپوریشن گزشتہ دو عشروں میں ایسے کئی زبردست روبوٹس تیار کر چکی ہیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ خلاء میں کام کرنے والے روبوٹ ہاتھوں پر اس سے پہلے بھی کام جاری تھا۔اور اس میں بڑی کامیابیاں حاصل ہوئی تھیں۔روبوٹس کو خود مختار بنانے کیلئے ان کا مرکزی خود مختار نظام اور ذیلی خود مختار نظام بھی تیار کئے جا چکے ہیں۔آپ کو یہ جان کر حیرت ہو گی کہ ناسا کے ماہرین نے مرکزی پروسیسر کیلئے آپریٹنگ سسٹم بھی وضع کر لئے ہیں۔مثلاً ان میں وی ایکس ورک ریئل ٹائم آپریٹنگ سسٹم خصوصی شہرت رکھتا ہے اور اس کی کامیاب آزمائش بھی کی جا چکی ہے۔دوسری جانب روبوٹ کے جسم کے بقیہ حصوں پر بھی کام جاری ہے۔لیکن یہ نہ سمجھئے گا کہ ناسا اس کے پاؤں بھی تیار کرے گا۔خلاء میں تو انسانوں کے پاؤں کسی کام کے نہیں رہتے۔بھلا خلانورد روبوٹ کے پاؤں کیوں بنائے جائیں۔

میڈیکل سائنس میں روبوٹ کا استعمال

موجودہ دور میں میڈیکل سائنسز کی ترقی کی وجہ سے ڈاکٹرز آپریشن میں سرجیکل روبوٹ استعمال کرتے یہ جو آپریشن کرتے ہیں اس کی وجہ سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیاں نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں اور اس کے لئے آپریشن کے دوران کم سٹاف کی ضرورت پڑتی ہے۔

سرجیکل روبوٹ کی مدد سے سرجن روبوٹک آرم کو بہت چھوٹا سوراخ کر کے مریض کے اندر داخل کر دیتے ہیں جس کے ساتھ ایک ٹیلی سکوپ بھی ہوتی ہے جس سے سرجن آسانی سے دیکھ سکتا ہے کہ آگے کیا ہو رہا ہے اور خود دور بیٹھے انتہائی پیچیدہ کام کر سکتا ہے۔

سرجیکل روبوٹ سے آپریشن کرنے کے فوائد

سرجیکل روبوٹ کی ہارٹ سرجری بہت ہی precise طریقے سے ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ سے آپریشن کے دوران کم خون بہتا ہے، مریض کو درد بھی کم ہوتا ہے اور اسی طرح وقت بھی کم لگتا ہے۔ایک بہت بڑے زخم کا نشان بھی نہیں رہتا۔سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ انتہائی محفوظ طریقہ ہے۔

کیا کبھی روبوٹ انسان پر غالب آسکتا ہے؟

روبوٹ کا اس قدر بڑھتا ہوا استعمال ایک بہت بڑا سوال پیدا کر دیتا ہے کہ کیا کبھی روبوٹ انسان پر غالب آسکتا ہے؟ اور جس تیز رفتاری سے اس ٹیکنالوجی میں ہونے والی تبدیلیاں اور روبوٹ کو خود فیصلہ کرنے کی صلاحیت دے دینا کسی بھی خطرے سے خالی نہیں۔شاید وہ دن دور نہیں کہ روبوٹ خود ہی اپنے جیسے روبوٹ بنانے لگ جائیں گے۔

المراجع والمصادر

☆ملفوظات جلد نمبر 1 (جدید ایڈیشن)

☆انوار العلوم شائع کردہ: (اسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز اسلام آباد لندن) برطانیہ

☆ماہنامہ گلوبل سائنس (گلوبل سائنس) ملی پبلیکیشنز کراچی 139 حسرت موہانی روڈ 74200 جلد دس۔شمارہ نمبر 12/دسمبر 2007

www.wikipidia.com

www.google.com

دل اللہ کی یاد میں گم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

حضرت مسیح موعود کسی بزرگ کا یہ مقولہ سنایا کرتے تھے کہ ''دست در کار و دل بایار'' یعنی انسان کے ہاتھ تو کاموں میں مشغول ہونے چاہئیں لیکن اس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔اسی طرح ایک بزرگ کے متعلق مشہور ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کہ میں کتنی دفعہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کروں۔تو انہوں نے کہا کہ ''محبوب کا نام لینا اور پھر گن گن کر''۔تو اصل ذکر وہی ہے جو ان گنت ہو۔مگر ایک معین وقت مقرر کرنے میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ انسان اس وقت اپنے محبوب کے لئے اور کاموں سے بالکل الگ ہو جاتا ہے اور چونکہ یہ دونوں حالتیں ضروری ہیں اس لئے صحیح طریق یہی ہے کہ معین رنگ میں بھی ذکر الٰہی کیا جائے اور غیر معین طور پر بھی اٹھتے بیٹھے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جائے اور اس کے فضلوں اور احسانات کا بار بار ذکر کیا جائے۔ (تفسیر کبیر جلد ہفتم ص309)

حسن عمل کے موتی

علم و عرفان کی ہر آن یہ دولت بخشے
اس کا فیضان تو ہر دور کو عظمت بخشے

یہ وہ قرآن ہے جو رُوحوں کو سیراب کرے
فکر و احساس کے جذبوں کو یہ راحت بخشے

اس کے ہر لفظ میں ہیں حسنِ عمل کے موتی
اہل ایماں کے یہ ہر کام کو برکت بخشے

اک مئے خاص ہے یہ تشنہ لبوں کی خاطر
اس کی تاثیر تو ہر دل کو سکینت بخشے

ہر مصیبت سے یہ انساں کو بچا لیتا ہے
یہ تو مخلوق کو خالق کی حفاظت بخشے

اپنے عشاق کو دنیا میں بھی ممتاز کرے
آسمانوں پہ بھی ان لوگوں کو عزت بخشے

عبدالصمد قریشی

(بقیہ صفحہ 3)

سال تک الدار میں رہیں ان کی عمر 72 سال کی تھی جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھا اور حضور نے جنازہ کو خود کندھا دیا۔مرحومہ نے اپنی یاد میں چار بیٹے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں اور خاکسار کو بھی پانچواں بیٹا کہا کرتی تھیں۔''

(الفضل 12 فروری 1926ء صفحہ 2 کالم 3)

آپ کی اولاد میں سے جن کا علم ہو سکا ہے ان میں:

1۔حضرت حافظ احمد اللہ خان صاحب

2۔ حضرت حافظ عبدالجلیل خان صاحب (وفات یکم دسمبر 1970ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

3۔ حضرت عبدالمجید خان صاحب (وفات 9/اکتوبر 1975ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

4۔حضرت بسم اللہ بیگم صاحبہ (وفات 24 دسمبر 1951ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

5۔حضرت صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت شیخ غلام احمد صاحب واعظ (وفات 13 جولائی 1968ء)

نوٹ:۔ روزنامہ الفضل مورخہ 3 جنوری 2008ء میں میرے مضمون بعنوان ''حضرت مسیح موعود کی صحبت یافتہ پاکباز خواتین'' میں خواتین کی فہرست میں 62 نمبر پر حضرت قدرت النساء لکھا گیا ہے جو غلط ہے ان کا نام حضرت قمر النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت قدرت اللہ خان صاحب ہے۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80319 میں علی رضا

ولد عبدالجبار قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا۔ گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت خاں

مسل نمبر 80320 میں پرویز اختر

ولد محمد شفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5/1 ایکڑ زمین قیمت پگڑی -/600000 روپے (محکمہ اوقاف کی زمین ہے) (2) مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے (محکمہ اوقاف کی زمین ہے) (3) مویشی مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت خاں

مسل نمبر 80321 میں فہمیدہ ظفر

زوجہ ظفر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 120 چیلیکی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف حسین ولد اقبال احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 80322 میں ولایت علی

ولد برکت علی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 120 چیلیکی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی پونے تین ایکڑ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) رہائشی مکان 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولایت علی۔ گواہ شد نمبر 1 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776۔ گواہ شد نمبر 2 عمران ولایت ولد ولایت علی

مسل نمبر 80323 میں رفیق احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80324 میں منظور احمد

ولد محمد سلیم قوم جٹ گل پیشہ پنشنر/زراعت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) 2 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منور احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 80325 میں ریحانہ کوثر

زوجہ محمد امین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80326 میں اعظم علی کلّوٗ

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعظم علی کلّوٗ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80327 میں شفیق احمد

ولد سردار احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروال چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد

نمبر1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294

مسل نمبر 80328 میں مقصود احمد

ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80329 میں ظفر اقبال

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33 دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے کا حصہ (مشترکہ 4 بھائیوں 3 بہنوں کا ہے) (2) مشترکہ 12 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (4 بھائیوں کا مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر اقبال۔گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد خالد معلم سلسلہ

مسل نمبر 80330 میں قیصر نوید بھٹی

ولد نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ معاون کاشتکار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت معاونت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قیصر نوید بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80331 میں محمد اجمل سہیل

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33 دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اجمل سہیل۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2 شہباز عمران خرم گل ولد سردار محمد

مسل نمبر 80332 میں ظہیر احمد بابر

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر احمد بابر۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80333 میں رشید احمد ناصر

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔گواہ شد نمبر2 منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80334 میں مقصودہ رفیق

زوجہ رفیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ رفیق۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80335 میں شاہد تنویر

ولد خورشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 5/1 ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (اس میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد تنویر۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80336 میں خلیل احمد

ولد محمد حنیف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 10/1 ایکڑ مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل احمد۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 80337 میں مسرت بی بی

زوجہ نوید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) پلاٹ 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ (3) رہائشی مکان 16 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا 1/2 حصہ (4) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (5) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور

اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت بی بی۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80338 میں مبارکہ بیگم

زوجہ ماسٹر منور احمد گل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/300000روپے (2) حق مہر اداشدہ -/40000روپے (3) طلائی زیور سوادو تولے مالیتی -/45000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/5000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مبارکہ بیگم ۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل خاوند موصیہ

مسل نمبر 80339 میں مسرت بانو

زوجہ رحمت علی قوم وینس جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/75000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ مسرت بانو۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر30294۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 80340 میں رحمت علی ورک

ولد یوسف علی قوم جٹ پیشہ کاشتکار عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5 کنال 1/2 1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000روپے کا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رحمت علی ورک گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر30294

مسل نمبر 80341 میں نذیر احمد ججہ

ولد محمد علی ججہ قوم ججہ پیشہ زراعت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ گوندل فارم ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بھینس 2عدد مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نذیر احمد ججہ۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد گوندل ولد نذیر احمد گوندل ۔گواہ شد نمبر2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 80342 میں دلپذیر احمد خان

ولد اللہ ڈیوایا خان قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دلپذیر احمد خان ۔ گواہ شد نمبر1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر27541۔گواہ شد نمبر2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 80343 میں حافظ لبید احمد ظفر

ولد ظفر احمد ناصر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ حافظ لبید احمد ظفر۔گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ناصر والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد ظفر ولد ظفر احمد ناصر

مسل نمبر 80344 میں مبارک احمد

ولد احمد بخش قوم رند بلوچ پیشہ کارکن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4375 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر1 عامر لطیف عمران وصیت نمبر 26655 گواہ شد نمبر2 رانا مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 80345 میں اسداللہ

ولد سیف اللہ مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ اسداللہ مانگٹ ۔گواہ شد نمبر1 سیف اللہ مانگٹ والد موصی۔گواہ شد نمبر2 نصرت سیف اللہ ولد عبدالستار

مسل نمبر 80346 میں حبۃ العزیز

بنت عبدالعظیم قوم مہار جٹ پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3100 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ حبۃ العزیز۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ولد عبدالعظیم ۔گواہ شد نمبر2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 80347 میں محمد عنصر

ولد محمد اکبر چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا

رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد عنصر۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر26750۔گواہ شد نمبر2 مباھل احمد چوہدری ولد محمود احمد چوہدری

مسل نمبر 80348 میں مشعل حنیف

بنت محمد حنیف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مشعل حنیف ۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 ۔گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ڈوگر والد موصیہ وصیت نمبر65478

مسل نمبر 80349 میں عزیز اللہ

ولد سلطان احمد (مرحوم) قوم کھرل پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4237 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز اللہ گواہ شد نمبر1 مدثر احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز ولد اللہ بخش

مسل نمبر 80350 میں عمر فاتح احمد رفیع خان

ولد ماجد احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمر فاتح احمد رفیع خان ۔گواہ شد نمبر1 سید طاہر احمد ولد سعید احمد ناصر (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 کمال دین ولد جمال دین

مسل نمبر 80351 میں منصور احمد عمر

ولد محمد اسلم راشد قوم جٹ دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد عمر۔ گواہ شد نمبر1 محمد اسلم راشد والد موصی وصیت نمبر19880 گواہ شد نمبر2 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور

مسل نمبر 80352 میں عبدالحق

ولد اللہ بخش قوم لہراجٹ پیشہ کارکن عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4559 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالحق ۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 استخار احمد قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 80353 میں اویس احمد

ولد حفیظ احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد گواہ شد نمبر1 نعمان احمد ولد نصیر احمد سیالکوٹی ۔گواہ شد نمبر2 رانا خالد احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 80354 میں نصیب احمد

ولد ناصر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نصیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا خالد احمد ولد لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر2 نعمان احمد وصیت نمبر43265

مسل نمبر 80355 میں محمد قاسم

ولد شیر محمد قوم بلوچ پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3970 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد قاسم ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387 گواہ شد نمبر2 محمد آصف مجید وصیت نمبر30555

مسل نمبر 80356 میں سلیمان احمد

ولد ناظم الدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سلیمان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خاں ولد محمد اقبال (مرحوم)

مسل نمبر 80357 میں محمد دین

ولد غلام علی قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 30 کنال مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد دین ۔گواہ شد نمبر1 ماجد محمود ولد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 80358 میں منور احمد ضیاء

ولد میاں بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/130000 روپے (2) 15 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ نوٹ :۔قرض بذمہ خاکسار-/1000000 روپے ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق لہرا ولد میاں اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 80359 میں محمود احمد

ولد عبدالحمید قوم میاں پیشہ شیف Chef عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7800 روپے ماہوار بصورت شیف مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ماجد محمود ولد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 80360 میں عبدالوحید طارق

ولد عبدالمجید طارق قوم مرزا پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3460 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوحید طارق گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد ولد محمد صدیق (مرحوم)

مسل نمبر 80361 میں سعد احمد

ولد محمد جمیل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق وحید وصیت نمبر 43249۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 80362 میں ڈاکٹر زاہدہ حمید

بنت ڈاکٹر حمید اللہ (شہید) قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6-35 گرام مالیتی اندازاً -/43000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12665 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر زاہدہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق سعید احمد حمید ولد ڈاکٹر حمید اللہ (شہید)۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 80363 میں وحیدہ نسیم

زوجہ چوہدری نثار احمد قوم کاہلی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 110-184 گرام مالیتی -/309304 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحیدہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالکریم وصیت نمبر 31695

اعلان دارالقضاء

(مکرم حمید اللہ صاحب ترکہ مکرمہ صغریٰ ہدایت اللہ صاحبہ)

مکرم حمید اللہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ صغریٰ ہدایت اللہ صاحبہ آف یو کے بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام دو قطعات اراضی 1۔ قطعہ نمبر 23/25 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 2۔ قطعہ نمبر 24/25 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہیں۔ یہ قطعات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم سمیع اللہ ناصر صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ نسیم ڈیلنائے (Delannoy) صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عزیز اللہ چوہدری صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم حمید اللہ صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ صدیقہ مائیلز (Miles) صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ شمیم حنیف صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

ورثاء مرحومہ

(i) مکرم محمود حنیف صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم منصور حنیف صاحب (بیٹا)
(iii) مکرمہ سائرہ حنیف صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ریفریشر کورس

عہدیداران مجلس انصار اللہ ضلع سرگودھا

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ ضلع سرگودھا کو مورخہ 6 اپریل 2008ء کو مجلس انصار اللہ کے عہدیداران کے ریفریشر کورس کے انعقاد کی توفیق ملی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت، عہد اور نظم کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد مکرم صفدر علی صاحب وڑائچ ناظم انصار اللہ ضلع سرگودھا نے ریفریشر کورس کی غرض وغایت بیان کی اور تمام شعبہ جات کا مختصر تعارف کروایا۔

اس کے بعد مکرم چوہدری سرور احمد وڑائچ صاحب نائب ناظم تعلیم ضلع سرگودھا نے اپنے شعبہ کے متعلق ہدایات دیں۔ مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ پاکستان ربوہ نے دعوت الی اللہ کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق ہدایات دیں۔ بعد ازاں مکرم مبشر احمد شاد صاحب مربی ضلع سرگودھا نے نظام وصیت اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

آخر میں محترم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے نظام جماعت کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اور اختتامی دعا کروائی۔ اس پروگرام میں کل حاضری 109 رہی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔

(تاج محمود منگلا۔ نائب ناظم عمومی ضلع سرگودھا)

نمایاں کامیابی

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

۞ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ نے بورڈ کے مقابلہ جات منعقدہ 10، 11 مارچ 2008ء بمقام گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن میں جامعہ نصرت ربوہ کی طالبات نے نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

اول	شمائلہ کریم	ہرڈلز
اول	شمائلہ کریم	جیولن تھرو
اول	شہنیلہ صادق	ہائی جمپ
اول	شہنیلہ صادق	ریلے ریس
اول	شمائلہ کریم	ریلے ریس
اول	قرۃ العین	ریلے ریس
اول	مدیحہ جاوید	ریلے ریس
دوئم	مدیحہ	شاٹ پٹ
دوئم	شہنیلہ صادق	100 میٹر کی دوڑ
دوئم	شہنیلہ صادق	200 میٹر کی دور
سوئم	شمائلہ کریم	200 میٹر کی دور

اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ادارہ کے لئے مبارک کرے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

تبصرہ

انگریزی سیکھنے کے لئے مختلف مواقع پر بولے جانے والے فقرات

Modern English Situational Dialogues

مؤلف: پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب
ناشر: راجا پبلیکیشنز۔ سرگودھا
ضخامت: 86 صفحات
قیمت: 40 روپے
ملنے کا پتہ: افضل برادرز ربوہ

انگریزی بولنے، سمجھنے اور سیکھنے کا رجحان تو ہمارے ہاں برسوں پرانا ہے۔ لیکن زمانے کے بدلتے ہوئے حالات، بیرون ملک سکونت مختلف شعبہ جات کی ترقی، کمپیوٹر، اور تعلیمی نصاب کی ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے یہ زبان سیکھنے کا رجحان اور شوق کئی گنا بڑھ گیا ہے۔

اردو یا دیگر زبانیں بولنے والے ممالک میں انگریزی سیکھنے کے لئے آئے روز نت نئے کورسز دیکھنے کو ملتے ہیں اور یہ زبان سیکھنے کے شائقین آنکھیں بند کرکے ان مہنگے اور پیچیدہ مراحل پر مشتمل کورسز خریدتے رہتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بے شمار کورسز اس قابل نہیں ہوتے کہ ان سے مکمل انگریزی سیکھی جائے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انگریزی سیکھنے کا معیار وہیں کا وہیں رہ جاتا ہے۔

کامیابی سے انگریزی کا علم حاصل کرنے کے مراحل میں سے ایک اہم مرحلہ زندگی کے مختلف مواقع کی مناسبت سے بولے جانے والے ڈائیلاگز ہوتے ہیں اگر طالب علم ان فقرات پر عبور حاصل کرلے تو دیگر مراحل بھی آسان ہو جاتے ہیں۔ محترم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب جو انگریزی بول چال کے ماہر ہیں نے انگریزی زبان کو سیکھنے کے حوالے سے کئی کتب لکھی ہیں جن میں سے ایک زیر نظر کتاب بھی ہے یہ کتاب انگریزی بول چال کے شائقین اور ضرورتمندوں کے لئے ایک اہم تحفہ ہے کیونکہ جدید اور مروجہ انگریزی زبان اور بات چیت کی اہمیت، ضرورت اور تقاضے بڑھتے جارہے ہیں اور انہی مقاصد کو پورا کرنے کے لئے یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے۔

ہمارے پڑھے لکھے حضرات اور طلبہ حتیٰ کہ واجبی سی تعلیم رکھنے والے افراد کے لئے بھی بیرون وطن جانے اور ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں قیام کرنے کی غرض سے وہاں پر بولی جانے والی معیاری اور قابل فہم انگریزی زبان میں گفتگو کا علم اور سلیقہ جاننا بے حد ضروری ہے تاکہ وہ اس کی مشق کرسکیں اور مغربی ممالک میں جاکر اچھے اور کامیاب طریقے سے اپنی بات سمجھا سکیں اور وہاں کے باشندوں کی گفتگو اور مفہوم کو سمجھ سکیں۔ محترم پروفیسر صاحب کی یہ زیر تبصرہ کتاب ان تمام خوبیوں سے مزین ہے۔ یہ مختصر مگر جامع کتاب جو لکھی گئی ہے یہ پروفیسر صاحب کے لندن میں دو سالہ قیام کے دوران پوری توجہ اور محنت سے سیکھے جانے والے علم کا نچوڑ ہے اور یہ انگریزی مواد لندن کے مختلف تعلیمی ادارہ جات کے کورسز کے معیار کے عین مطابق ہے۔

اس کتاب کو دلچسپ اور آسان بنانے کے لئے جو اقدامات کئے گئے ہیں ان کے بارے میں پروفیسر آرائین خان صاحب لکھتے ہیں۔

ہر سبق اور موقع کے لئے دو معیار رکھے گئے ہیں، جن میں آسان معیار نسبتاً کم پڑھے لکھے احباب اور طلبہ کے لئے ہے جبکہ اعلیٰ معیار زیادہ علم رکھنے والوں کے لئے ہے۔ دونوں معیاروں میں دلچسپ الفاظ اور نئے جملے شامل کئے گئے ہیں تمام مشکل الفاظ اور جملوں کا واضح اور برمحل مفہوم اردو زبان میں بھی درج کردیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو صحیح بات سمجھ میں آجائے ہر بات چیت کے سلسلہ میں حسب موقع انگریزی زبان کے کچھ نئے الفاظ اور جملے سکھانے کی طرف توجہ دی گئی ہے۔

اس کتاب کی ایک اور دلچسپ بات ایک خصوصی باب ہے جس میں ذخیرہ الفاظ کے حوالے سے امریکن انگلش اور برٹش انگلش کا فرق واضح کیا گیا ہے ظاہر ہے کہ ہمارے بہت سے نوجوان امریکہ اور کینیڈا کا بھی رخ کرتے ہیں، اہل امریکہ بہت سے ایسے انگریزی الفاظ بولتے ہیں جو معنوں کے لحاظ سے برطانیہ کے الفاظ سے مختلف ہوتے ہیں مثلاً جس چھوٹے سے مکان کو انگریز Flat کہتے ہیں۔ امریکی اس کے لئے Apartment کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ کتاب کے بعض صفحوں پر بعض معروف شخصیات کے سبق آموز جملے بھی لکھے گئے ہیں۔ جن مواقع کے ڈائیلاگز شامل کئے گئے ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

دوست بنانا، راستہ دریافت کرنا، ٹیلی فون پر بات چیت، دوپہر کا کھانا، ٹیکسی لینا، ریلوے سٹیشن پر، ملازمت کی تلاش، ہوٹل میں کمرہ لینا، جہاز پر بکنگ اور حال احوال دریافت کرنا وغیرہ۔

یہ کتاب احباب اور طلبہ کو شوق اور توجہ سے پڑھنے کی دعوت ہے۔ اللہ کرے کہ اس سے خاطر خواہ فائدہ اور علم حاصل ہو۔ (ایف شمس)

☆......☆......☆

خبریں

ججوں کی بحالی کے لئے قرارداد کا مسودہ وزارت قانون کو بھجوا دیا گیا

حکومت کی ہدایت پر ممتاز قانون دان فخرالدین جی ابراہیم نے معزول ججوں کی بحالی کے لئے قرارداد کا مسودہ تیار کرکے اسے وفاقی وزارت قانون کو بھجوا دیا ہے۔ اس کے متن میں کہا گیا ہے کہ فرد واحد کے اختیارات اور اقدامات کو حکومت واپس لینے کا انتظام کرے۔

ضمنی انتخابات 3 کی بجائے 18 جون کو ہوں گے

الیکشن کمیشن نے ضمنی انتخابات کے شیڈول میں تبدیلی کردی ہے اور اب پولنگ دو ہفتے کی تاخیر سے 18 جون کو ہوگی۔ قبل ازیں پولنگ کی تاریخ 3 جون مقرر کی گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ سیاسی جماعتوں کی سہولت کے لئے کیا گیا ہے۔

امریکہ، گیلانی حکومت میں تعاون پر اتفاق

پاکستان کی سویلین حکومت اور امریکہ کے درمیان دہشت گردی کے خاتمے کے لئے نئی مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ اس حکمت عملی کے تحت امریکہ پاکستان کو کم ازکم اگلے پانچ سالوں تک 7 ارب ڈالر کی سالانہ غیر فوجی امداد فراہم کرے گا۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمت میں 3 روپے فی لیٹر اضافہ

اوگرا نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 3 روپے فی لیٹر اضافہ کردیا ہے۔ چند روز قبل ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں میں ساڑھے تین روپے فی لیٹر اضافہ کی تجویز پیش کی گئی تھی اور سمری وزیراعظم کو ارسال کی گئی تھی جس کے بعد یہ اضافہ کیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19-اپریل

طلوع فجر	4:07
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42